

سوال

مجھے میری سہیلی نے سلائی مشین عاریتاً دی تو میں نے یہ سوچا کہ اس کی سلائی مشین سے کوئی چیز سلائی کر کے اسے دونگی ، یا پھر اسے کے لیے بطور شکریہ کوئی چیز خریدونگی ، تو کیا اسے سود کی فروعات میں شمار کیا جائے گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ کی سہیلی کا آپ سے اس بہتر اور اچھے عمل کے بدلے میں یہ ہدیہ اور تحفہ شمار ہوگا ، اور یہ اس نیکی کا بدلہ ہے نہ کہ سود بلکہ آپ کا ایسا کرنا سنت ہے ، صحیح حدیث میں ہے کہ :

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(--- جو کوئی بھی آپ کے ساتھ نیکی وبھلائی کرے تو اسے اس کا بدلہ دو اور اگر تمہیں اس کے بدلہ میں کچھ نہ ملے تو اس کے لیے اس وقت تک دعا کرو کہ جب تک تمہیں یہ علم ہو جائے کہ تم نے اسے بدلہ دے دیا ہے) -

سنن نسائی کتاب الزکاة حدیث نمبر (2520) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح سنن النسائی (2407) میں اسے صحیح قرار دیا ہے - -

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

احسان کے بدلے احسان کے علاوہ اور کیا ہے الرحمن (60) -

اور امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی صحیح میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ ایک شخص کا اونٹ تھا لہذا جب وہ اپنا اونٹ لینے آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اسے اس کا اونٹ دے دو تو صحابہ کرام نے اسی عمر کا اونٹ تلاش کیا تو نہ ملا لیکن اس سے زیادہ عمر کا اچھا

اونٹ ملا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : اسے یہی دے دو ، وہ شخص کہنے لگا آپ نے میرے ساتھ وفا کی ہے اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ وفا کرے ، تونبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

تم میں سے بہتر اور اچھا وہ ہے جو قضا میں بہتر ادائیگی کرے (صحیح بخاری الاستقراض و سداد الدیون حدیث نمبر)
- (2393)

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ اس کی شرح میں کہتے ہیں :

یہاں وجہ الدلالة یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ والے کو اس کے حق سے زیادہ چیزہبہ کی ہے اور اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن خلق اور ان کے حلم و بردباری کی عظمت اور تواضع و انصاف ہے ۔

السن معین عمر کے اونٹ کو کھا جاتا ہے ، یہ اس قرض سے بالکل مختلف ہے جسے لیتے ہوئے یہ شرط رکھی جائے کہ اس کی ادائیگی میں زیادہ ادا کرنا ہوگا ، لہذا یہ تو بعینہ سود ہے ۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .